سوال

(401) کیا ہر عورت کو عاجز سمجھ کر مزدلفہ سے چاند غروب ہونے کے بعد عید کی رات منیٰ بھیجا جا سکتا ہے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا ہر عورت کو ان عاجز اور کمزور لوگوں میں شمار کیا جا سکتا ہے جن کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے چاند غروب ہونے کے بعد عید کی رات مزدلفہ سے منیٰ لوٹ آنے کی رخصت عنایت فرمائی تھی؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نہیں ہر عورت عاجزوں میں سے نہیں ہے عاجزی ایک ایسا وصف ہے جو مرد میں بھی ہو سکتا ہے اور عورت میں بھی اسی طرح قوت اور قدرت بھی ایسا وصف ہے جو مرد اور عورت دونوں میں ہو سکتا ہے اسی لیے عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے خواہش کی تھی کہ وہ بھی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فجر سے پہلے مزدلفہ سے لوٹنے کی اجازت لے لیتی جیسے سودہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے اجازت لے لی۔ قوت اور قدرت کا اعتبار مردوں اور عورتوں میں یکساں ہوگا۔

اور صحیح بات یہ ہے کہ جب حاجی کے لیے فجر سے پہلے مزدلفہ سے لوٹنا جائز ہے تو اس کے لیے منیٰ پہنچتے ہی رمی کرنا بھی جائز ہے اور طلوع آفتاب تک انتظار کرنا لازم نہیں ہے لیکن اگر وہ طلوع آفتاب تک انتظار کرے تو یہ افضل تو ہے، لازم نہیں ہے کیونکہ مزدلفہ سے لوٹنے کا مقصد یہ ہے کہ لوگوں کے رش کی وجہ سے آدمی پر (کنکریاں مارنے میں) مشقت اور تکلیف نہ ہو، پس جب آپ طلوع فجر سے پہلے منیٰ پہنچ گئی ہیں اور آپ جمرہ کو کنکریاں مارنا چاہتی ہیں تو آپ پر کوئی حرج نہیں ہے، لیکن طاقت اور قدرت رکھنے والا انسان تو وہ مزدلفہ سے نماز فجر پڑھے بغیر نہ لوٹے، جیسا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا تھا۔ (فضیلۃ الشیخ محمد بن صالح العثیمین رحمۃ اللہ علیہ)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

عورتوں کے لیے صرف

صفحہ نمبر 340